السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت جب حیض کی عمر کو پہنچ جائے تو پھر یہ جائز نہیں کہ اس کی دونوں ہتھیلیوں اورچہرے کے علاوہ کچھ اور ظاہر ہو تو یہ تو گویا حجاب ہے، سوال یہ ہے کہ کیا نقاب کے بارے میں احادیث ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام ابوداود نے سنن کے باب فیما تبدی المرأة من زینتھا میں اس طرح روایت کیا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اسما بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو انہوں نے باریک کپڑے پہن رکھے تھے لہٰذا رسول اللہ ﷺ نے ان سے اپنے رخ کو بدل لیا اور فرمایا:

(یا اسماء إن المراة إذا بلغت المحیض لم تصلح ان یری منہا إلا ہذا وہذا واشار إلی وجہہ وکفیہ) (سنن ابی داود اللباس باب فیما تبدي المراة من زینتہا حدیث: 4004)

''اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو درست نہیں کہ اس کی کوئی چیز نظر آئے سوائے اس کے اور اس کے "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرہ اور ہتھیلیوں کی جانب اشارہ کیا۔''"

یہ حدیث مرسل ہے کیونکہ خالد بن دریک کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ثابت نہیں ہے اور پھر اس کی سند میں سعید بن بشیر ازدی بھی ہے، جسے بصری بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اصل میں وہ بصرہ کا ہے، اسے بعض علماء حدیث نے اگرچہ ثقہ قرار دیا ہے مگر امام احمد، ابن معین، ابن مدینی، نسائی، حاکم، ابو احمد اور ابوداؤد نے ضعیف قرار دیا ہے۔ محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ یہ منکر الحدیث ہے لیس بشیء اور حدیث میں قوی نہیں۔ قتادہ سے منکرات کو روایت کرتا ہے۔ امام ابن حبان فرماتے ہیں کہ اس کا حافظہ ردی اور یہ فاش غلطیاں کرتا ہے۔ قتادہ سے ایسی روایات بیان کرتا ہے، جن کی متابعت نہیں کی جا سکتی۔ ساجی نے بھی کہا ہے کہ اس نے قتادہ سے بہت سی مناکیر کو روایت کیا ہے اور اس روایت کو بھی اس نے قتادہ ہی سے روایت کیا جب کہ خود قتادہ مدلس ہے اور اس روایت کو اس نے خالد بن دریک سے روایت کیا ہے اور اس میں ولید بن مسلم بھی مدلس ہے جو تدلیس تسویہ کیا کرتا تھا اور غلو کرتے ہوئے (غیر مرفوع) احادیث کو مرفوع بنا کر بیان کیا کرتا تھا۔ بہر حال اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ یہ حدیث کئی وجوہ سے ضعیف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص130

محدث فتویٰ